

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا كَانَ اللَّهُ لِيُخْذَ الْإِنْسَانَ أَذْنًا  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَارْحَمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَقْرَتِهِ بِعَدَدِ كُلِّ مَسْلُومٍ أَلَّا  
 يَمُدَّ وَخَلْقِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبِقُدْرَتِكَ وَمِنَادِ عِبَادِكَ اسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ الْغَنِيُّ

# سَبِّحْ سُبْحَانَكَ يَا هَيْهَاتَ

ہمارے سردار      نرم خور      دُرد و سلام بھیجے اللہ آپ پر

بمشاء فوقية بعذن  
 جعفر السهل الخلق و الحسن  
 الخلق - (شرح لخواہ اللہینہ للذریعہ ص ۱۲۹)  
 ولكن ذكره صاحب القاموس  
 في اللّٰهْمِّ بمثلثة فوقية كجعفر  
 الشديدي من الابل والرجل السهل  
 الخلق والأرض السهلة كالدهمة.  
 (القاموس ج ۳ ص ۱۱۱)  
 عن عمرة رَضِيَ اللهُ عَنْهَا  
 قالت قلت لعائشة رَضِيَ اللهُ عَنْهَا  
 كيف كان رسول الله  
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ في أهله قالت  
 كان اليين الناس وأكرم  
 الناس وكان ضمها كما بسامًا -  
 (رواه ابن عسكرك - تاريخ ابن كثير ج ۱ ص ۱۱۱)

اوپر دو نقطے، جعفر کے وزن پر  
 نرم خصلت اور خوبصورت۔  
 لیکن صاحب قاموس نے بجائے ہتھم کے  
 ہتھمٹ کیساتھ بیان کیا ہے اور تین نقطے  
 جعفر کے وزن پر اڈٹول میں تھی، نرم خور  
 انسان اور نرم زمین کے معنوں میں آتا ہے  
 حضرت عمرہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سے روایت ہے  
 کہ میں نے حضرت عائشہ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا سے  
 دریافت کیا کہ حضور اقدس صَلَّي اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 میں کیسے رہتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا  
 کہ آپ بٹھے ہی نرم خور اور لوگوں سے  
 بزرگ تھے اور آپ ہنس مکھ اور  
 ہنشناس ہتھمٹ رہتے تھے۔